© rasailojaraid.com

تصریحات

1

بلدیاتی انتخابات کے نتائج سامنے آچکے ہیں۔ مسلم لیگی حکومت کو ہر قسم کی ترغیب و تحریص بدعنوانیوں اور انتخابی دھاندلیوں کے باوجود بہت سے مقامات پر شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ موجودہ حکومت نے انتقامی سیاست کی روائت ڈال کر ملک کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ ووٹ کا تقدس ختم ہو کر رہ گیا ہے۔ موجودہ حکمرانوں کو اپنے ذاتی اقتدار کے سوا کسی چیز سے غرض نہیں رہی۔ یہی وجہ ہے عوام میں ان کے خلاف نفرت کا لاوا ابل رہا ہے اور وہ وقت دور نہیں جب موجودہ حکمران عوام کے غیظ و غضب کے آگے خس و خاشاک کی طرح بہہ جائیں گے اور کوئی ان کا پرسان حال بھی نہ ہو گا۔ انشاء اللہ۔

2

رکنیت سازی کے طریقہ سے انحراف کرتے ہوئے غیر شرعی' غیر جمہوری اور غیر دستوری طریقہ سے مولانا یحی میر محمدی صاحب کو امیر نامزد کر دیا گیا ہے۔ کچھ "ہم خیال" جمع ہوئے اور ایک امیر کو جماعت پر مسلط کر دیا گیا۔ آمریت کو اپنے لئے اسوہ و مشعل راہ قرار دینے والے تو ہمارا موضوع سخن ہی نہیں تاہم جمہوریت یعنی حریت فکر آزادی رائے اور طریق انتخاب کو اپنا تنظیمی و سیاسی امتیاز قرار دینے والے بھی آمریت کے بہاؤ میں بہہ گئے اور اپنے تنظیمی تابوت پر آخر کیل ٹھونک لی

علامہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مشن سے انحراف کی وجہ سے ہمارے نوجوان پھر سے دوسرے پلیٹ فارموں کا سہارا ڈھونڈتے ہوئے نظر آ رہے ہیں اور جماعت کی آمرانہ ذہنیتیں ساحل پہ کھڑی تماشہ دیکھنے میں محو ہیں۔ انہیں اپنے لاحقوں سابقوں کی فکر ہے جماعتی انتشار و خلفشار کو ختم کرنے سیاسی' تنظیمی اور تحریکی طور پر ایک تن مردہ اور قصہ پارینہ بن جانے والے ڈھانچے میں روح پھونکنے کی کوشش سے کوئی سروکار نہیں۔ اقتصادی مفادات کے گرد گھوم کر اپنے جماعتی مشن کو قربان کرنے والے اپنے تمامتر مواقف سے دستبردار ہو چکے ہیں اور حیف ہے ان بے بصیرتوں پر جو علامہ صاحب سے محبت و عقیدت کے تمامتر دعووں کے باوجود چپ سادھے ہوئے اور اپنی زبانوں پر قفل لگائے ہوئے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بعض نام نہاد اہل حدیث عناصر سے بھی زیادہ جماعتی درد رکھنے والا اور علامہ صاحب سے اپنی عقیدت کا عملی اظہار کرنے والا بہت سی خوبیوں کا مالک ایک عظیم انسان جاوید جمال ڈسکوی مرحوم ہم سے اچانک بچھڑ کر ہمارے دلوں کو ویران کر گیا۔ اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ علامہ صاحب اسے اپنے عزیزوں کی طرح پیار کرتے تھے اور وہ بھی وفا کا پتلا تھا۔

اسے علامہ شہید سے حقیقی عشق اور دلی وابستگی تھی وہ ایک سیلف میڈ انسان تھا اور انتھک جدوجہد کا قائل وہ جماعت کو ذرائع ابلاغ میں ایک اہم مقام دلانا چاہتا تھا۔ مگر چند کوتاہ بینوں نے اس کی خواہش کی تکمیل نہ ہونے دی مگر پھر بھی وہ اپنے مشن سے باز نہ آیا کہ حالات سے شکست کھا کر پسپا ہوتا اس کی فطرت میں نہیں تھا۔ رحمتہ اللہ رحمتہ واسعتہ۔

ضرورت معلمہ

تعلیم درس نظامی یا ثانویہ خاصہ، عالیہ یا عالمیہ

مدرسۃ البنات اسلامی دار الشفا، والصناعۃ وفاق المدارس بلاک نمبر ۱۵ خانیوال

معلمہ عمر رسیدہ اور تجربہ کار ہو

پتہ

الداعی: محمد ادریس مہتمم مدرسۃ البنات بلاک نمبر ۱۵ خانیوال

داخلہ ثانویہ عامہ

ہر سال میٹرک کے امتحانات کے فوراً بعد

(درخواستیں پہلے طلب کی جائیں گی) فون ۲۵۷۰، ۲۲۹۴

© rasailojaraid.com